مرحوم کی برسی پر کیا کیا کرنا چاہئے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میرے والد وفات پا چکے ہیں، ان کی برسی یعنی سال کا ختم کروانا ہے، اس حوالے سے پوچھنا تھا کہ برسی میں کیا کرنا ضروری ہوتا ہے؟ لوگ محفل میلاد، سورہ یٰسین، درود و سلام وغیرہ پڑھواتے ہیں، اس موقع پر کیا کروانا چاہیے؟ رہنمائی فرمادیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

برسی ایصال ثواب ہی کی ایک صورت ہے، اس میں کوئی بھی خاص عمل کرنا ضروری نہیں، عموماً ایسے موقع پر قرآن خوانی اور محفلِ ذکر و نعت کا اہتمام کیا جاتا ہے، نیز کھانا وغیرہ بھی پکا کر تقسیم کیا جاتا ہے، لہذا کوئی بھی نیک عمل کرکے میّت کو ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔

سنن ابی داؤد کی حدیثِ پاک میں ہے "عن سعد بن عبادة انه قال: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! اِن ام سعد ماتت، فایّ الصدقة افضل؟ قال: الماء، قال: فحفر بیرا و قال: ھذہ لام سعد" ترجمہ: حضرت سیدنا سعد بن عُبادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! بے شک سعد کی والدہ کا انتقال ہوگیا ہے، تو کونسا صدقہ افضل ہوگا؟ ارشاد فرمایا: پانی۔ راوی کہتے ہیں: تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ایک کنوں کھودا اور کہا: یہ سعد کی ماں کے لیے ہے۔ (سنن ابی داود، کتاب الزکاۃ، صفحہ 274، حدیث: 1681، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

رد المحتار میں ہے "صرح علماؤنا فی باب الحج عن الغیر بان للانسان ان یجعل ثواب عمله لغیرہ صلاۃ او صوما او صدقة او غیرھا، کذا فی الھدایة، بل فی زکاۃ التاترخانیة عن المحیط: الافضل لمن یتصدق نفلا ان ینوی لجمیع المؤمنین و المؤمنات، لانھا تصل الیھم ولا ینقص من اجرہ شئ اھ، وھو مذھب اھل السنة والجماعة" ترجمہ: ہمارے علمائے کرام نے دوسرے کی طرف سے حج کرنے کے باب میں اس بات کو صاف بیان کیا ہے کہ انسان کے لیے اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کو بخشنا جائز ہے، (چاہے وہ عمل) نماز ہو یا روزہ یا صدقہ یا اس کے علاوہ، اسی طرح ہدایہ میں ہے۔ بلکہ محیط کے حوالے سے فتاویٰ تاترخانیہ کی کتاب الزکوۃ میں ہے: نفل صدقہ کرنے والے کے لیے افضل ہے کہ تمام مسلمان مَردوں اور مسلمان عورتوں کی نیت کر لے، کیونکہ وہ انہیں پہنچتا ہے اور اس کے ثواب میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی، اور یہ اہلِ سنّت و جماعت کا مذہب ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، جلد 3، صفحہ 180، مطبوعہ: کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "اموات کو ایصالِ ثواب قطعاً مستحب۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ" (تم میں جو اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکے، اسے چاہیے کہ وہ اسے نفع پہنچائے۔)" (فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ604، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4547

تاریخ اجراء: 25جمادی الاخریٰ1447ھ/17دسمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net